www.KitaboSunnat.com

مقالات

سعید مجتبیٰ سعیدی

عِلمِ حدیث اور عُلمائے برِّصغیر

جَمْعُ الجَوامِع سے کنزُ العُمّال تک

برصغیر پاک و ہند کے عُلماء نے علمِ حدیث کی خدمت میں جو کارہائے نمایاں سرانجام دیئے ہیں۔ اہلِ علم ان سے بخوبی واقف ہیں اور آج تک ان علماء کی مجہودات سے مستفید ہو رہے ہیں۔

زبان کی بیگانگی اور اجنبیت کے باوجود خالص، فصیح عربی زبان میں قرآنِ کریم تفاسیر اور احادیثِ نبویہ کی ایسی شروح و حواشی ترتیب دیئے کہ وہ اہلِ زبان کے نزدیک بھی مقبول، معروف اور مستند ہیں۔

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ۔

علمائے ہند کی ان علمی خدمات کو عرب علماء بھی بڑے فخر سے بیان کرتے اور ان کے لئے رحمت و مغفرت کی دعا کرتے ہیں۔

"مفتاح کنوز السنہ کے مقدمہ میں مصر کے مشہور و معروف عالم علامہ السید رشید رضا رقمطراز ہیں کہ عراق، شام، مصر اور حجاز میں (علماء کے عدمِ التفات کے سبب) دسویں صدی ہجری سے ہی علومِ حدیث کمزور پڑ چکے ہیں، اور اب چودھویں صدی کے اوائل تک یہی عالم ہے۔ اگر ہمارے ہندوستانی اہلِ علم بھائیوں کی علمِ حدیث کی طرف خصوصی توجہ اور خدمات نہ ہوتیں تو مشرق کے علاقوں سے علمِ حدیث مفقود ہو چکا ہوتا۔

نوٹ :- ان تحریروں میں ہند سے مراد پاک و ہند اور بنگلہ دیش کے ممالک ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس وقت میرے سامنے دمشق یونیورسٹی میں شریعت فیکلٹی کے شعبہ میں علوم الحدیث کے استاذ "ڈاکٹر محمد عجاج الخطیب" کی کتاب "لمحات فی المکتبۃ والبحث والمصادر" ہے۔ مصنف نے اس کتاب میں مقالہ نویس اور مضمون نگار حضرات کی رہنمائی کے لئے بہترین اور شاندار توجیہات پیش کی ہیں۔ اس کے بعد انہوں نے دو صد سے زائد صفحات میں قرآن کریم کی تفاسیر اور متعلقہ علوم وفنون، حدیث، کتب حدیث، علوم الحدیث، سیرت النبی، عقیدہ، مختلف فرق، نقہ، اصول فقہ اور تاریخ اسلام وغیرہ بہت سے مختلف موضوعات پر مشتمل بہت سی کتابوں کا تعارف کرایا ہے۔ تاکہ مقالہ نگار اپنی ضرورت کی کتاب کی طرف مراجعت کر سکے۔ کتبِ حدیث کے ضمن میں مصنف جب "سنن ابی داؤد" کا ذکر کرتے ہیں تو اس کی شروح میں "عون المعبود" کا بطور خاص ذکر کیا ہے۔

(ص۱۷۲)

اہل علم جانتے ہیں کہ سنن ابی داؤد کی یہ شرح، ہندوستان کے ایک اہلِ حدیث عالم محقق دوراں علامہ شمس الحق ڈیانوی رحمۃ اللہ علیہ کی یادگار ہے۔ جو سید نذیر حسین محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کے معروف تلامذہ میں سے ہیں۔ یاد رہے کہ مولانا ڈیانوی رحمۃ اللہ علیہ نے "غایۃ المقصود فی حل سنن أبی داؤد" کے نام سے ۳۲ جلدوں میں ایک مفصل اور جامع شرح لکھی تھی جس میں بے شمار علمی نکات اور دقیق تحقیقات تھیں جو اکثر اہلِ علم سے مخفی اور پوشیدہ تھیں۔ اس کتاب کی صرف پہلی جلد عرصہ ہوا مطبع انصاری دہلی سے شائع ہوئی۔ باقی کتاب کے متعلق کوئی پتہ نہیں چل سکا کہ اب وہ کہاں ہے؟ بعض لوگ کہتے ہیں کہ کتاب کا باقی نسخہ ضائع ہو گیا۔ تاہم ایک خبر یہ بھی آئی ہے کہ ہندوستان میں باقی کتاب دستیاب ہو گئی ہے اور اہلِ علم اس کی تحقیق وتعلیق میں مصروف ہیں۔

اللہ کرے یہ خبر صحیح ہو۔ اگر یہ کتاب منظرِ عام پر آجائے تو یہ شرح سنن ابی داؤد کی شروح میں اپنے انداز کی منفرد شرح ہے۔

چونکہ یہ شرح بہت زیادہ مفصل تھی، اس لئے "عون المعبود" کے نام سے اس کا اختصار حاشیہ کے انداز پر کر دیا۔ یہی وجہ ہے کہ جو مسئلہ طویل اور زیادہ بحث کا متقاضی ہو، "عون المعبود" میں ایسے مقامات پر جابجا "غایۃ المقصود" کی طرف اشارہ ہوتا ہے کہ تفصیل کے لئے "غایۃ المقصود" ملاحظہ ہو۔ ڈاکٹر عجاج نے اسی "عون المعبود" کی طرف اشارہ کیا ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسی طرح ڈاکٹر موصوف سنن ترمذی کی شروح میں رقمطراز ہیں۔

وَقَدْ شَرَحَ سُنَنَ التِّرْمِذِيِّ عَدَدٌ مِنَ الْعُلَمَاءِ۔ وَمِنْ أَجْمَعِ هٰذِهِ الشُّرُوحِ "عَارِضَةُ الأَحْوَذِيِّ" لِلإِمَامِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ (ابن العربي) الْمَعَافِرِيِّ "وَتُحْفَةُ الأَحْوَذِيِّ شَرْحُ جَامِعِ التِّرْمِذِيِّ لِلإِمَامِ مُحَمَّدٍ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْمُبَارَكْفُورِيِّ الْهِنْدِيِّ۔ (ص۱۲۷)

یعنی بہت سے اہلِ علم نے سنن الترمذی کی شروح لکھی ہیں۔ سب سے جامع شروح میں سے امام ابن العربی کی "عارضۃ الأحوذی" اور امام محمد عبدالرحمٰن المبارکپوری الہندی رحمۃ اللہ علیہ کی "تحفۃ الأحوذی ہے۔"

یاد رہے کہ مولانا مبارکپوری" بھی جماعت اہلحدیث کے مایہ ناز محدث اور محقق تھے۔ دیکھئے مصنف نے کس قدر شرح صدر سے ہندوستانی اہلِ علم کی خدمات کا اعتراف کیا ہے بلکہ مولانا مبارکپوری" کو "الامام" کے لقب سے یاد کیا ہے۔

اسی طرح سنن نسائی کے ضمن میں لکھا ہے:

وَمِنْ أَجْوَدِ طَبَعَاتِهِ الْمُحَقَّقَةِ "سُنَنُ النَّسَائِيِّ بِالتَّعْلِيقَاتِ السَّلَفِيَّةِ"، بِتَحْقِيقِ فَضِيلَةِ الأُسْتَاذِ مُحَمَّدٍ عَطَاءِ اللهِ الْفُوجِيَانِيِّ الأَمْرَتْسَرِيِّ، طَبْعُ الْمَكْتَبَةِ السَّلَفِيَّةِ بِلَاهُورَ فِي بَاكِسْتَانَ۔ (ص۱۳۳)

یعنی سنن نسائی کی عمدہ اور محقق طبع وہ ہے جو مولانا عطاء اللہ حنیف بھوجیانی" امرتسری کی تعلیقات و تحقیق کے ساتھ مکتبہ سلفیہ لاہور سے شائع ہوئی ہے۔ الخ

اس کے علاوہ بھی عرب کے اہلِ علم نے واضح طور پر برصغیر کے محدثین کی علمی خدمات کو سراہا ہے بلکہ ایک زمانہ تک وہ لوگ علمِ حدیث کے حصول کے لئے ہندوستان تشریف لاتے رہے۔ اللہ کریم جملہ حضرات کی ان مساعی کو قبول فرما کر ان کے رفع درجات کا ذریعہ بنائیں۔ آمین۔

اس مختصر مضمون میں اس سلسلہ کی زیادہ معلومات جمع کرنے کی گنجائش نہیں۔

دسویں صدی ہجری میں ایک ہندی عالم الشیخ علاؤ الدین علی المتقی بن حسام الدین ہندی برہانپوری (متوفی ۹۷۵ھ) گذرے ہیں۔ انہوں نے بھی خدمتِ حدیث کے میدان میں لازوال

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خدمات سرانجام دی ہیں۔

ان کا یہ کام کس قدر محنت طلب اور دقت طلب تھا۔اس کا اندازہ وہی لوگ کر سکتے ہیں جو تصنیف و تالیف کے شغل سے وابستہ ہیں۔

شیخ ہندیؒ کے اس علمی کام سے ہماری مراد ان کی کتاب "کنز العمال" ہے۔

ہمارے موجودہ دور کے طلبہ اور اکثر مدرسین اور علمائے کرام (الا ما شاء اللہ) اس سے ناواقف ہیں کہ یہ کتاب موجودہ صورت میں آنے سے پہلے کتنے مراحل سے گذری۔

اسی ضرورت کے تحت ہم قارئین کو اس کتاب سے متعارف کرانا چاہتے ہیں۔

اور اس سے پہلے علامہ جلال الدین السیوطیؒ (المتوفی ۹۱۱ھ) کی تین کتابوں کا ذکر کرنا ضروری ہے۔کیونکہ شیخ علی متقیؒ کا یہ سارا کام انہی کتابوں پر ہوا ہے۔

شیخ الاسلام العلامہ جلال الدین السیوطی کو کون نہیں جانتا!۔انہوں نے علوم قرآن علوم حدیث، لغت، بلاغت، شعر، تاریخ، صرف و نحو غرضیکہ ہر ہر فن کے بارے میں بہت سی کتب تصنیف کیں۔علماء نے ان کی مؤلفات و مصنفات کی تعداد سات سو سے زائد بتائی ہے۔

۱۔ جمع الجوامع:

علامہ سیوطیؒ کی سب سے مشہور کتاب ہے جو "الجامع الکبیر" کے نام سے بھی معروف ہے مصنف نے اس کتاب میں ایک لاکھ کے قریب قولی اور فعلی احادیث کو قسم الأقوال اور قسم الأفعال کے تحت جمع کر دیا ہے۔اور ہر احادیث کے آخر میں صحت، حسن اور ضعف کا حکم بھی لگایا ہے۔مصنف کے خیال میں تمام قولی اور فعلی احادیث کی تعداد دو لاکھ سے متجاوز نہیں۔وہ ان تمام احادیث کو اس کتاب میں جمع کر دینا چاہتے تھے مگر موت نے مہلت نہ دی اور وہ اپنی اس کتاب کی تکمیل نہ کر سکے۔اس کتاب کی تالیف میں انہوں نے ایک سو سے زائد مراجع پیش نظر رکھے۔اور ایک ایک حدیث کے لئے بنفس نفیس ایک ایک کتاب کی طرف مراجعت کی۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲- الجامع الصغیر من أحادیث البشیر والنذیر:

"جمع الجوامع" کی تالیف کے دوران مصنف کو خیال آیا کہ یہ کام خاصا دقت طلب ہے اس لئے انہوں نے قولی احادیث کو اس کتاب میں جمع فرما دیا۔ اس میں احادیث کی تعداد ۱۰۰۳۱ ہے۔

۳- الزوائد علی الجامع الصغیر:

مصنف نے اس کتاب میں وہ قولی احادیث جمع کی ہیں۔ جو "الجامع الصغیر" میں درج ہونے سے رہ گئی تھیں۔ اس میں احادیث کی تعداد ۴۴۴۰ ہے۔

ان تینوں کتابوں میں احادیث کو حروف تہجی کی ترتیب سے جمع کیا گیا ہے۔

شیخ علی متقیؒ نے خدمت حدیث کے جذبے کے تحت "الجامع الصغیر" اور اس کے زوائد کو فقہی ابواب اور کتب کے لحاظ سے ترتیب دیا اور اس کا نام "منہج العمال فی سنن الأقوال" رکھا۔

اس کتاب میں احادیث کی تعداد ۱۴۴۴۷ ہے

اس کتاب کے بعد مصنف کو خیال آیا کہ "جمع الجوامع" یعنی "الجامع الکبیر" کی قسم الأقوال کی بقیہ احادیث کو بھی ترتیب دینا چاہیئے۔

چنانچہ "الإکمال لمنہج العمال" کے نام سے ایک کتاب میں یہ کام مکمل کر دیا۔

چونکہ "منہج العمال" اور "اکمال" دونوں میں قولی احادیث تھیں شیخ علی متقیؒ نے ان دونوں کتابوں کو یکجا کر دیا اور اس کا نام "غایۃ الشال فی سنن الأقوال" رکھا شیخ علی متقی کو اللہ کریم نے خدمت حدیث کے بے پایاں جذبے سے سرشار کر رکھا تھا اب جبکہ وہ "جمع الجوامع" کی قسم الأقوال کی ترتیب کا کام مکمل کر چکے تھے۔ انہوں نے اسی انداز پر قسم الأفعال کو بھی ترتیب دینا شروع کیا۔ اللہ تعالیٰ کا فضل شامل حال ہوا۔ اور مصنف کے ہاتھوں یہ کام بھی پایۂ تکمیل کو پہنچ گیا۔ اور ان احادیث کو بھی فقہی ابواب کی ترتیب پر مرتب کر لیا۔

اس کتاب کا نام "مستدرک الأقوال بسنن الأفعال" رکھا۔

اب جبکہ مصنف "جمع الجوامع" کی قسم الأقوال اور قسم الأفعال کو ترتیب دے چکے تھے،

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مزید سہولت اور فائدہ کے لئے دونوں قسموں کو پھر ایک کتاب میں جمع کر دیا۔

اور کتاب کا نام۔ کنز العمال فی سنن الأقوال والأفعال رکھا۔

اور یوں جمع الجوامع کے بعد علامہ سیوطیؒ اور علامہ متقی ہندی کی مرحلہ وار کوششوں کے نتیجہ میں کتاب "کنز العمال" معرض وجود میں آئی۔

یہ کتاب ۴۶۶۲۴ احادیث کا مجموعہ ہے۔

مصنف نے کنز العمال کو یوں ترتیب دیا ہے کہ کوئی چاہے تو "الجامع الکبیر" (جمع الجوامع) اور الجامع الصغیر کو علیحدہ علیحدہ کر سکتا ہے۔

کیونکہ مصنف پہلے "منہج العمال" کی احادیث ذکر کرتے ہیں پھر "اکمال" کی اس کے بعد قسم الأقوال لاتے ہیں۔ مصنف نے فقہی کتب کو حروف ہجاء کے لحاظ سے ترتیب دیا ہے۔

مثلاً باب الہمزہ میں کتاب الإیمان، کتاب الاعتصام بالکتاب والسنۃ اور کتاب الاستغفار وغیرہ لائے ہیں۔

کتاب الصلوٰۃ اور کتاب الصیام کو باب الصاد میں ذکر کیا ہے۔ وکہذا البواقی۔

یہ کتاب علامہ سیوطیؒ اور علامہ ہندیؒ کی بہت بڑی کوشش ہے اس کا صحیح اندازہ وہی لوگ کر سکتے ہیں۔ جنہیں تصنیف و تالیف کی پیچیدگیوں سے واسطہ پڑا ہو۔

اللہ تعالیٰ ان کی کوششوں کو ان کے لئے رفع درجات کا ذریعہ بنائے۔ (آمین)

"کنز العمال" چونکہ بہت مفصل کتاب تھی اور شیخ متقیؒ کو بھی اللہ تعالیٰ نے استقلال، ہمت اور خدمت حدیث کے جذبہ سے نوازا تھا اگرچہ عمر کے لحاظ سے کافی بڑے ہو چکے تھے۔ مگر ہمت جوان تھی۔ وہ ایک مرتبہ پھر خدمتِ حدیث کے میدان میں اترے۔ اور "کنز العمال" کا اختصار کیا۔

"تاکہ کنز العمال میں جو احادیث مکرر ہوں یا ایک ہی معنی ادا کرتی ہوں انہیں حذف کر دیا جائے۔ مکرر اور ہم معنی احادیث کو علیحدہ کرنے سے کتاب کا حجم تقریباً ایک تہائی کم ہو گیا۔ اور "منتخب کنز العمال" وہی ہے جو آج کل مسند احمد بن حنبل کے حاشیہ پر مطبوع ہے۔ اور مکمل "کنز العمال" سولہ اجزاء میں بلادِ عربیہ میں طبع ہو چکی ہے اور بازار میں دستیاب ہے۔

ؤ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ